# Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : UG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone :
   B.A.III Hons. Paper 05, Gr. B
7. Title/Heading of e-content : JANG-E-BADR
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb ) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

24.08.2020

# جنگِ بدر

B.A. IIIrd Hons, Paper 5th, Gr. B

جب قریش کے ظلم و ستم اور مظالم سے تنگ آ کر مکہ کے مسلمان مدینہ منورہ کوچ کر گئے اور سکون و اطمینان کی زندگی گزارنے لگے تو اہلِ قریش کے سینے پر سانپ لوٹ گیا کیونکہ وہ مسلمانوں کو کسی بھی حالت میں فارغ البال اور پر سکون دیکھنا نہیں چاہتے تھے اور انہیں اس بات کا بھی اچھی طرح احساس تھا کہ اگر مسلمان بر سرِ اقتدار آ گئے اور انہوں نے اہلِ قریش سے انتقام نہ بھی لیا تو وہ ان کے بتوں کو ضرور برباد کر کے رکھ دیں گے اور ان کا اقتدار بھی جاتا رہے گا - اس خیال کے پیشِ نظر انہوں نے مدینہ پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا اور پر زور تیاریاں شروع کر دیں اور منافقین و یہود کو اس سازش میں شامل کر لیا اور تمام قبائلِ عرب کو اشتعال انگیزی کر کے ملا لیا -

مدینہ کا سب سے بڑا رئیس عبداللہ بن ابی تھا - وہ مسلمانوں کا سخت ترین مخالف تھا - اس نے قرب و جوار کے یہودیوں کو مسلمانوں کے خلاف برانگیختہ کیا - رجب ۲ ہجری میں آپ نے عبداللہ بن جحشؓ کو ۱۲ آدمیوں کے ساتھ قریش کی حرکات و سکنات کا پتہ لگانے کو بھیجا - اتفاق سے شام سے قریش کے چند لوگ تجارتی سامان لے کر لوٹ رہے تھے - عبداللہ بن جحش نے اس تجارتی قافلہ پر حملہ کیا جس میں ایک آدمی قتل ہوا اور دو آدمی گرفتار کر کے مدینہ لائے گئے - آنحضرتؐ نے عبداللہ بن جحش کی اس حرکت کو ناپسند فرمایا - اس واقعہ کے بعد قریش بھڑک اٹھے اور ابوجہل کی قیادت میں جنگی قافلہ مدینہ کی طرف چل پڑا - آپؐ کو جب یہ خبر ملی تو صحابہ کرامؓ سے مشورہ طلب کیا اور ان کی رضامندی پر آپؐ [illegible] رمضان ۲ ہجری میں ۳۱۳ مسلمانوں کی فوج تیار کر کے

مدینہ سے کوچ کر گئے۔ اسی درمیان قریش کا لشکر مدینہ کے قریب پہنچ گیا اور اس نے مناسب جگہوں پر قبضہ کرلیا۔ آنحضرت ﷺ قریش کی قیام گاہ کے قریب اپنے صحابہؓ کے ساتھ ایک چشمہ کے نزدیک خیمہ زن ہوگئے۔ آپ ﷺ رات بھر یادِ الٰہی میں مصروف رہے اور دعائیں کرتے رہے۔ مسلمانوں کو اللہ کی ذات پر یقین تھا گرچہ بدر کی جنگ میں مسلمانوں کی فوج سے مکہ کی فوج تین گنا زیادہ تھی اور مسلمانوں کے پاس سامان جنگ بھی ٹھیک سے مہیا نہ تھے مگر آپ ﷺ اور مسلمانوں کو یقین کامل تھا کہ خدا آپ کی مدد کرے گا اور بت پرستوں کو ایسا موقع نہ دے گا کہ مسلمانوں کو برباد کر دیں۔ مسلمانوں کے اس یقین و اعتماد اور حضرت محمد ﷺ کی مورچہ بندی نے مسلمانوں کو اس جنگ میں فتح و کامرانی نصیب کی۔ اس فتح و کامرانی کے سبب دشمنوں اور منافقین پر مسلمانوں کی دھاک بیٹھ گئی اور بہت سے قبائل جو مسلمانوں کے خلاف سر اٹھا رہے تھے وہ اس جنگ کے نتیجے میں مسلمانوں کی فتح سے مغلوب ہوگئے۔

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad

Course: B.A. III rd Hons, Paper 5th

Title/Heading of E-content: JANG-E-BADR

Whatsapp No. 9431632576